# ’’ہر دل کی بات صفحے کے دامنی صفحے‘‘ روبہ زیر میں نیلوفر بیگ سے ہفتہ وار رابطہ و رابطہ کے ذریعے صفحے کی دلچسپی برقرار رکھنے کی کوشش

**ہفتہ وار ’’ہر دل کی بات‘‘ کے ذریعے قارئین کے خطوط اور تجاویز کو اہمیت دینے کا عزم**

**نیلوفر بیگ کی ٹیم کے ارکان صفحے کے لیے موصول ہونے والے خطوط کی چھانٹی کرتے ہوئے**

ہفتہ وار ’’ہر دل کی بات‘‘ کے صفحے کی ذمہ دار نیلوفر بیگ ہیں۔ وہ اس صفحے کے لیے موصول ہونے والے خطوط کی چھانٹی کرتی ہیں، ان کی اشاعت کا فیصلہ کرتی ہیں اور ان خطوط کے جواب بھی لکھتی ہیں۔ نیلوفر بیگ کا کہنا ہے کہ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ صفحے پر شائع ہونے والے خطوط میں قارئین کے مختلف طبقوں کی نمائندگی ہو۔ ان کے بقول ہر خط کو اہمیت دینا ان کی ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض خطوط ایسے ہوتے ہیں جن کا جواب دینا ضروری ہوتا ہے، کیونکہ ان میں قارئین کے ذاتی مسائل یا سوالات ہوتے ہیں۔ ایسے خطوط کے جواب وہ ذاتی طور پر لکھتی ہیں۔

صفحے کی ایک اور ذمہ دار ثمینہ ارشد ہیں۔ وہ خطوط کی چھانٹی میں نیلوفر بیگ کی مدد کرتی ہیں۔ ثمینہ ارشد کا کہنا ہے کہ صفحے پر شائع ہونے والے خطوط کے انتخاب میں ان کا بنیادی اصول یہ ہوتا ہے کہ ایسے خطوط کو ترجیح دی جائے جن میں کوئی مثبت پیغام ہو یا کوئی ایسا مسئلہ اٹھایا گیا ہو جس کا حل دوسرے قارئین کے لیے بھی مفید ہو سکتا ہے۔ ان کے بقول ایسے خطوط کو بھی ترجیح دی جاتی ہے جن میں کوئی ذاتی تجربہ بیان کیا گیا ہو۔

صفحے کی ایک اور ذمہ دار ماہ نور بلوچ ہیں۔ وہ ای میل کے ذریعے موصول ہونے والے خطوط کی ذمہ دار ہیں۔ ماہ نور بلوچ کا کہنا ہے کہ ای میل کے ذریعے خط بھیجنے والے قارئین کی تعداد ہر ہفتے بڑھ رہی ہے، جو اس صفحے کی مقبولیت کا ثبوت ہے۔ ان کے بقول ای میل کے ذریعے خط بھیجنے والے قارئین کی عمر کی حد عموماً 18 سے 35 سال کے درمیان ہوتی ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ نوجوان نسل بھی اپنے مسائل پر کھل کر بات کرنا چاہتی ہے۔

صفحے کی ٹیم کے ایک اور رکن ساجد حسین ہیں۔ وہ خطوط کی چھانٹی کے بعد ان کی ترتیب اور ایڈیٹنگ کی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔ ساجد حسین کا کہنا ہے کہ بعض خطوط بہت طویل ہوتے ہیں، جنہیں صفحے کی جگہ کے مطابق مختصر کرنا پڑتا ہے، لیکن اس دوران خط کے بنیادی پیغام کو تبدیل نہیں ہونے دیا جاتا۔ ان کے بقول کوشش کی جاتی ہے کہ خط لکھنے والے کا لہجہ اور انداز برقرار ر